فتوی ۹۰/۶۷

کیا فرماتے ہیں علماء دین کہ ہمارے ہاں ایک مسجد میں (جسمیں نمازی ہزار کے لگ بھگ تو ہوتے ہی ہیں) پہلی صف میں چند علماء کرام و مفتیان کے انتظام کے لئے امام کے پیچھے جگہ روکی جاتی ہے کسی کو بیٹھنے نہیں دیا جاتا بلکہ غلطی سے بیٹھنے والے کو بھی اٹھا دیا جاتا ہے۔ شرع میں ایسا فعل کیا حکم رکھتا ہے۔ احقر کو کسی نے بتلایا کہ حضرت اقدس مفتی رشید لدھیانوی نور اللہ مرقدہ کے وعظ، نماز میں مردوں کی غفلتیں، میں اسکی اجازت دی گئی ہے۔ اس میں ایک فتویٰ کا بھی ذکر ہے جو کہ مولانا ابرار الحق صاحب قدس سرہ کے ایما پر بڑی تحقیق کے بعد شائع کیا گیا تھا۔ اگر وہ بھی احقر کو ارسال کر دیا جائے تو آنجناب کا مجھ پر احسان ہوگا۔

ابوالقاسم محمد راشد دسکوی

رائے ونڈ

الجواب باسم ملهم الصواب

دیندار اور سمجھدار لوگوں کو کوشش کرنی چاہیئے کہ نماز میں امام کے قریب کھڑے ہوا کریں، اگر امام کے قریب پہلے سے کوئی عامی آدمی کھڑا ہو گیا ہو تو اسکو نہ ہٹایا جائے، البتہ اگر وہ خود تعظیما پیچھے ہو جائے تو آگے بڑھکر اسکی جگہ کھڑا ہونا بھی جائز ہے۔

نیز کسی مسجد کا ماحول ایسا بن گیا ہو کہ نمازی حضرات علماء کا احترام کرتے ہیں کہ علماء کو دیکھکر خود ہی پیچھے ہٹ جاتے ہیں، مسائل سے واقف ہیں، ایسے مخصوص ماحول میں پیچھے ہٹانا بھی جائز ہے۔ تفصیل کیلئے منسلکہ فتویٰ ملاحظہ فرمائیں۔ واللہ سبحانہ وتعالیٰ اعلم

احسان اللہ شائق عفا اللہ عنہ

دار الافتاء والارشاد کراچی

۲۵/۴/۱۴۲۸ھ

الجواب صحیح

سعید اللہ

دار الافتاء والارشاد

۲۷ ربیع الثانی ۱۴۲۸ھ

الجواب صحیح

محمد عفا اللہ عنہ

دار الافتاء والارشاد کراچی

۲۷ ربیع الثانی ۱۴۲۸ھ

دار الافتاء والارشاد ناظم آباد کراچی رمضان ۱۳۸۳

آپ کا یہ سوال میں تفصیل طلب تھا [illegible]